خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 4اپریل 2025بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غزوہ خیبر کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کا تذکرہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا:

خیبر کی فتح کی خوشی کے ساتھ ایک اور خوشی کی خبر یہ ملی کہ حضرت جعفر دیگر مسلمانوں کے ہمراہ حبشہ سے مدینہ ہجرت کر کے آگئے۔ جب انہیں آنحضرت ﷺ کے خیبر کے سفر کی اطلاع ملی تو وہ خیبر پہنچے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری (عبد اللہ بن قیس) بھی اپنی قوم کے تقریباً پچاس افراد کے ساتھ ان سے آملے۔ حضرت ابو ہریرہ اور ان کے قبیلے کے بعض دیگر افراد بھی اس جماعت میں شامل تھے۔ آنحضرت ﷺ نے ان تمام نئے آنے والوں کو مالِ غنیمت میں حصہ عطا فرمایا۔

حبشہ سے ہجرت کرنے والے مہاجرین اور مکہ کے دیگر مہاجرین کے درمیان یہ بحث بھی ہوئی کہ آنحضرت ﷺ سے قربت میں کون زیادہ مستحق ہے۔ جب یہ بات حضور ﷺ کو معلوم ہوئی، تو آپ نے فرمایا کہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے زیادہ حق دار ہیں کیونکہ انہوں نے دو بار ہجرت کی ہے۔

خیبر کے مقام پر ایک حبشی چرواہے نے جب یہ سنا کہ خیبر کے یہودی آنحضرت ﷺ کے خلاف ہتھیار اٹھا چکے ہیں، تو وہ اپنی بکریوں سمیت آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے دین کی تعلیم پوچھی۔ ایمان لانے کے بعد اس نے دریافت کیا کہ وہ ان بکریوں کا کیا کرے؟ تو آنحضرت ﷺ نے انہیں مال غنیمت قرار دے کر روکنے کے بجائے فرمایا کہ یہ امانت ہے، واپس لوٹا دو۔ اس کے بعد وہ جنگ میں شامل ہوا اور تیر لگنے سے شہید ہو گیا۔ اس کے مسلمان ہونے اور شہید ہونے کے دوران اسے کوئی نماز پڑھنے کی مہلت نہ ملی، یہاں تک کہ ایک سجدہ بھی نہ کر سکا، لیکن شہادت کا بلند مرتبہ پالیا۔

غزوہ خیبر کے دن بعض فقہی مسائل کے حل کا بھی تذکرہ ملتا ہے۔ اسی طرح اہل فدک سے صلح کا ذکر بھی آیا ہے۔ چونکہ فدک کی بستی بغیر جنگ کے تسلیم ہو گئی تھی، اس لیے اس کا مال "مال فَے" شمار ہوا۔ خیبر سے حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کی تقسیم کا بھی ذکر کیا گیا۔ تقسیم کے بعد آنحضرت ﷺ نے اس کا نصف آئندہ ضرورت کے لیے محفوظ فرمالیا۔ خواتین کو مال فَے میں سے عطا کیا گیا، لیکن مال غنیمت سے ان کے لیے کوئی حصہ مقرر نہ کیا گیا۔

خیبر کے قلعوں سے تورات کے کچھ قدیم صحیفے بھی دستیاب ہوئے، جنہیں یہودیوں کے مطالبے پر محفوظ حالت میں ان کے حوالے کر دیا گیا۔

واپسی پر، وادی القریٰ کے مقام پر یہودیوں سے ایک اور معرکہ پیش آیا۔ قبل از اسلام یہاں قوم عاد و ثمود آباد تھیں۔ بعد میں یہودی یہاں آبسے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے جنگ سے قبل انہیں اسلام کی دعوت دی، مگر انہوں نے انکار کر کے لڑائی پر آمادگی ظاہر کی۔ جنگ رات بھر جاری رہی، جس میں ان کے گیارہ افراد مارے گئے۔ اگلے روز سورج طلوع ہونے سے قبل انہوں نے ہتھیار ڈال دیے۔ مال غنیمت کو جمع کر کے تقسیم کر دیا گیا، اور زمینیں یہودیوں کے سپرد کر دی گئیں۔ چار دن قیام کے بعد آنحضرت ﷺ مدینہ واپس تشریف لے آئے۔

خطبے کے دوسرے حصے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔

مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب، صدر صدر انجمن قادیان: 1957ء میں مدرسہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوئے اور بعد ازاں شاہد کی ڈگری پاکستان سے حاصل کی۔ وہ پہلے شاہد تھے جنہوں نے انڈیا سے یہ سند حاصل کی۔ مختلف عہدوں پر فائز رہنے کے بعد 2021ء سے وفات تک صدر صدر انجمن کے طور پر خدمت کرتے رہے۔ اعلیٰ پائے کے کاتب اور مضمون نگار تھے۔ باسٹھ سال تک مسلسل مختلف جماعتی خدمات انجام دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسلوں میں بھی خدمت دین کا جذبہ قائم رکھے۔

عبدالرشید یحییٰ صاحب، صدر قضاء بورڈ کینیڈا: 1945ء میں ان کے والد نے حضرت مصلح موعودؓ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ 1975ء میں جامعہ سے فارغ ہو کر عملی میدان میں آئے۔ پاکستان اور امریکہ کے مختلف علاقوں میں خدمات انجام دیں۔ کینیڈا کے جامعہ میں استاد بھی رہے۔ شدید بیماری کے باوجود نماز باجماعت کی ادائیگی کی بھرپور کوشش کرتے تھے۔

مرزا امتیاز احمد صاحب، امیر ضلع حیدر آباد: نوجوانی سے وفات تک جماعتی خدمات میں مصروف رہے۔ خاموشی سے مستحقین کی مدد کرتے، اعلیٰ اخلاق اور ایمانداری کے باعث غیر احمدیوں سے بھی خوشگوار تعلقات رکھتے تھے۔ غریب مریضوں کو مفت دوا فراہم کیا کرتے۔

الحاج محمد بالعربي صاحب، الجزائر (مقیم فرانس): 2015ء میں جلسے کے موقع پر بطور مہمان شامل ہوئے اور بیعت کی۔ ان کے بچے ان سے پہلے احمدی ہو چکے تھے۔ 2017ء میں ان بچوں کو الجزائر میں احمدی ہونے کی وجہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ خلافت سے گہری محبت رکھتے تھے اور جماعتی پروگراموں کے لیے اپنے گھر کو مرکز کے طور پر پیش کرتے۔.

مکرم محمد اشرف صاحب، کوٹری ضلع حیدر آباد: نوید اشرف صاحب مربی سلسلہ کانگو کے والد تھے۔ دعا گو اور مہمان نواز تھے۔ 1992ء کے فسادات میں اسیر بھی ہوئے۔ جماعتی کاموں کو ذاتی ذمہ داری سمجھ کر ادا کرتے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان سب کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞